

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ اجزائے ترکیبی کے حلال یا حرام ہونے کو معلوم کرنے کے بنیادی اصول ﴾

حلال سرٹیفیکیشن کی روح اجزائے ترکیبی کی تحقیق ہے۔ جس ادارے کے پاس یہ شعبہ مضبوط ہو، وہ ادارہ اعتماد کی علامت بن جاتا ہے اور جو ادارہ اس میں کمزور ہو، وہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے کلائنٹس اور صارفین کے لئے بھی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں ایک ایسے ادارے سے حلال سرٹیفیکیشن کی تربیت حاصل کرنے کا موقع ملا جس کے پاس اجزائے ترکیبی کی تحقیق کا ایک مضبوط شعبہ اور بیش قیمت ڈیٹا بیس موجود ہے اور جو گزشتہ 21 سالوں سے اس شعبہ میں کام کر رہا ہے۔ اس ادارے کا وسیع تجربہ ہمیں قدم قدم پر کام آیا اور اللہ کے فضل و کرم سے ہم کسی بڑی غلطی سے محفوظ رہے۔ لیکن گزشتہ کچھ عرصے کے دوران پاکستان کی سطح پر حلال سرٹیفیکیشن کے حوالے سے جو مشاہدات ہوئے، اس نے ہمیں گہری تشویش میں مبتلا کر دیا۔

گزشتہ 10 سالوں میں جو اہم کیس ہمارے سامنے آئے ان میں سے بطور نمونہ چند یہ ہیں:

- ایسا فلیور ملا جس میں مردار یا مشبوہ مرغی کا پاؤڈر استعمال ہوا تھا
- Tartaric Acid ملا جو شراب سے ماخوذ تھا
- ایسے اجزائے ترکیبی ملے جن میں Tallow پایا جاتا تھا
- خنزیر کے بالوں کا برش ملا جو پروڈکشن ایریا میں استعمال کیا جا رہا تھا
- ایسے Flavour ملے جو جہاں تیار ہوتے ہیں وہیں خنزیر سے حاصل کردہ اجزاء بھی بنائے جاتے ہیں
- کیڑے سے حاصل کیا گیا لال رنگ بھی استعمال ہوتا پایا گیا
- Animal Rennet ہونے کی وجہ سے کئی نمونے مسترد کرنا پڑے
- نجس اور ناپاک انڈوں کا استعمال

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk



الهیئة لتوثیق الحلال بپاکستان

**SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.**
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

خلاصہ یہ کہ اس شعبے کی حساسیت کو وہ اہمیت نہیں مل سکی، جو اس کا حق تھا جس کے نتیجے میں مذکورہ بالا واقعات رونما ہوئے اور انڈسٹری نے لاعلمی میں ان اجزائے ترکیبی کا استعمال کیا، اور اس سے بھی بڑھ کر، بعض حلال تصدیقاتی اداروں نے ان اشیاء کی گہرائی Deep Analysis میں جائے بغیر ان کے استعمال کی اجازت دیدی بلکہ یہاں تک ہوا کہ چائے سے گوشت امپورٹ کر کے، ان کے حلال ہونے کے فتاویٰ تک حاصل کر لئے گئے۔ ان سب کمزوریوں کی بڑی وجہ خام مال اور اجزائے ترکیبی کو پرکھنے کے حوالے سے مستقل ٹریننگ کا نہ ہونا ہے۔ اسی طرح اس حوالے سے نہ تو کوئی گائیڈ لائن اور نہ ہی کوئی اسٹینڈرڈ مرتب شکل میں ہماری نظر سے گزرا ہے۔

لہذا حلال انڈسٹری کے اس اہم ترین شعبہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے اس موضوع سے متعلق ایک جامع مضمون لکھنے کی ذمہ داری ہمارے ادارے کے مفتی محمد احسن ظفر صاحب کو سونپی گئی۔ ماشاء اللہ مفتی صاحب نے پیش نظر تحریر تیار کی تاکہ حلال تصدیقات سے متعلق اداروں اور حلال انڈسٹری کی مصنوعات تیار کرنے والی کمپنیوں کی راہنمائی کی جاسکے۔

اللہ رب العزت اس کاوش کو اس ملک کی عوام اور انسانیت کے لئے مفید بنادے آمین۔

مفتی یوسف عبدالرزاق خان

چیف ایگزیکٹو

SANHA PAKISTAN

جمعہ، 16 جون، 2017ء

20 رمضان المبارک، 1438ھ

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk



**SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.**
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿اجزائے ترکیبی کے حلال یا حرام ہونے کو معلوم کرنے کے بنیادی اصول﴾

مفتی محمد احسن ظفر۔ ڈائریکٹر SANHA PAKISTAN

حلال سرٹیفیکیشن میں ایک اہم ترین مرحلہ، اجزائے ترکیبی کی جانچ پڑتال کا ہے یعنی اس بات کو پرکھنا کہ جس شے کی حلال سرٹیفیکیشن کی جارہی ہے، آیا اس کی تیاری میں استعمال ہونے والے تمام اجزائے ترکیبی حلال ہیں یا نہیں؟ کیونکہ کسی چیز میں استعمال ہونے والے اجزائے ترکیبی میں سے اگر ایک جزو بھی حرام یا مشبہ ہو تو اس کی حلال سرٹیفیکیشن نہ صرف ناقص اور نامکمل ہے بلکہ اسے سرٹیفیکیشن کی اصطلاح میں fundamental non-conformance شمار کیا جائے گا، کہ اس کی کو دور کئے بغیر اس پروڈکٹ کی سرٹیفیکیشن کسی حال میں ہو ہی نہیں سکتی۔ سرٹیفیکیشن کے عمل میں جو افراد اجزائے ترکیبی کی جانچ پڑتال کے ذمہ دار ہیں، یہ ان کی بنیادی دینی اور پیشہ وارانہ ذمہ داری ہے کہ اجزائے ترکیبی کے ماخذ کی مکمل تحقیق کریں۔ لہذا وہ افراد جو مختلف اداروں میں نئی پروڈکٹس کی تحقیق Research & Development، اجزائے ترکیبی کی خریداری، حلال سرٹیفیکیشن کے Internal Auditors یا کسی حلال سرٹیفیکیشن باڈی میں Evaluation Department سے منسلک ہوں، ان کی ابتدائی آگاہی کے لئے اجزائے ترکیبی کے حلال یا حرام ہونے کو معلوم کرنے کے حوالے سے یہ بنیادی اصول لکھے جارہے ہیں۔

سب سے پہلے اجزائے ترکیبی کی حلال ایویلیویشن (Evaluation) کے چند مراحل بیان کئے جائیں گے۔ پھر نقشہ کی مدد سے اجزائے ترکیبی کے بارے میں چند بنیادی شرعی ضوابط بیان کئے جائیں گے، تاکہ ان ضوابط کی روشنی میں اجزائے ترکیبی کو آسانی سے پرکھا جاسکے۔

اجزائے ترکیبی کی ماہیت کا تعین:

اجزائے ترکیبی کو پرکھنے کے لئے سب سے اہم اور ضروری چیز یہ ہے کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ ان کی اصل حقیقت اور ماہیت کیا ہے؟ کیونکہ جب تک کسی چیز کی ماہیت ہی صحیح طور سے معلوم نہیں ہوگی تو اس کی جانچ پڑتال، اور اس کے حلال یا حرام ہونے کا فیصلہ درست طریقہ سے کیسے ممکن ہے؟ مثلاً جیلاٹین کی حلال ایویویشن (Evaluation) کرنی ہے تو یہ صحیح طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ جیلاٹین ہے کیا؟ اس کے کیا کیا ماخذ ہیں، اس کی تیاری میں کون کون سے اجزاء استعمال ہوتے ہیں، اور ان کے کیا کیا مراحل ہیں؟ اس سلسلے میں غذائی اور کیمیائی ماہرین سے مدد لینا اشد ضروری ہے۔

پہلا مرحلہ:

حلال ایویویشن (Evaluation) میں سب سے پہلا عمل یہ ہے کہ اس بات کی تحقیق کی جائے کہ یہ مادہ جس کی ایویویشن کی جارہی ہے یہ مفرد ہے یا مرکب؟ یعنی یہ مادہ ایک ہی شے ہے یا کئی اشیاء کا مجموعہ ہے۔ بعض ایسے فلیورز بھی ہیں جو بظاہر دیکھنے میں تو ایک مادہ معلوم ہوتے ہیں لیکن جب ان کو پرکھا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک فلیور، ۱۲۵ سے زائد مادوں سے مل کر بنا ہے۔ اب حلال ایویویشن میں ان ۱۲۵ مادوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

دوسرا مرحلہ:

دوسرا عمل یہ ہے کہ اس بات کو پرکھا جائے کہ اس شے یا اس میں استعمال ہونے والے مادوں کا ماخذ (Source) کیا ہے؟ جسے traceability بھی کہا جاتا ہے کہ آیا اس مادہ کا ماخذ نباتات ہیں، جمادات ہیں یا حیوانات۔ حلال ایویویشن کے لئے ماخذ کا جاننا انتہائی ضروری ہے، کیونکہ شرعی حکم کا دار و مدار اس مادہ کے ماخذ پر ہے۔ کبھی تو ایک مادہ کا ایک ہی ماخذ ہوگا اور کبھی ایسا بھی ہوگا کہ اس مادہ کے ممکنہ طور پر ایک سے زائد ماخذ ہوں کہ اس مادے کا حصول نباتات سے بھی ممکن ہو اور حیوانات سے بھی۔ یا پھر تین ماخذ بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً گلیسرین، نباتات سے بھی حاصل ہو سکتی ہے اور معدنیات یا حیوانات سے بھی۔ لہذا اس بات کو یقینی طور پر جاننا ضروری ہے کہ اس مادہ کا ماخذ کیا ہے۔



Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

**SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.**
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

تیسرا مرحلہ:

جب ان اجزائے ترکیبی کا ماخذ بھی معلوم ہو گیا تو اب اس بات کو بھی پرکھا جائے کہ ان اجزائے ترکیبی کی تیاری میں کیا کیا مراحل پیش آئے ہیں، اور ان مراحل کے دوران کون کون سے Processing aids استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً چینی کی تیاری میں بعض ایسے Processing aids بھی استعمال ہوتے ہیں جن کا ماخذ حلال نہیں ہے۔ اسی طرح کسی چیز کی تیاری میں اگر کوئی غیر فعال (Inactive) اجزائے ترکیبی استعمال ہوئے ہیں تو ان کو پرکھنا بھی اسی طرح لازمی ہے جس طرح فعال اجزائے ترکیبی کو جانچنا ہے۔ لہذا اجزائے ترکیبی کی حلال ایویلیویشن (Evaluation) میں اس بات کا بھی خاص طور پر اہتمام کیا جائے کہ ان اجزائے ترکیبی کے بنانے والوں کی بھی مکمل معلومات حاصل کی جائیں اور اس بات کی واضح طور پر نشاندہی کی جائے کہ جس شے کو حلال قرار دیا گیا ہے وہ کس ادارے کے کس کارخانے سے تیار ہوئی ہے۔ ایسا کئی بار ہوتا ہے کہ ایک ہی ادارہ، ایک ہی پروڈکٹ، اپنے مختلف کارخانوں میں بنا رہا ہوتا ہے، لیکن ایک کارخانے کی پروڈکٹ حلال ہوتی ہے اور دوسرے کی حلال نہیں ہوتی۔

چوتھا مرحلہ:

جب اس مادہ کا ماخذ متعین ہو جائے، تو اسی کے مطابق اس پر شرعی حکم کا اطلاق ہو گا کہ یہ حلال ہے یا نہیں؟ لہذا اگر ماخذ معلوم کرنے میں غلطی ہو گئی تو شرعی حکم کا اطلاق بھی درست طور پر نہ ہو سکے گا۔

حلت و حرمت سے متعلق بنیادی شرعی ضابطہ:

غذاؤں کے حلال یا حرام ہونے کے بارے میں بنیادی ضابطہ یہ ہے کہ شرعاً کسی چیز کی حرمت کی علت یا وجوہات چار ہیں:

۱۔ نجاست ۲۔ مضرّت ۳۔ نشہ ۴۔ استنجاث

اب جب ہمیں اس مادہ کا ماخذ معلوم ہو جائے گا تو سب سے پہلے ہم یہ دیکھیں گے کہ:

۱۔ آیا یہ پاک ہے یا ناپاک۔ اگر ناپاک ہو تو حرام شمار کیا جائے گا۔

۲۔ اگر پاک ہے تو پھر یہ دیکھا جائے گا کہ یہ مادہ صحت کے لئے مضر تو نہیں؟ اگر مضر ہو گا تو حرام شمار کیا جائے گا۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk



الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

۳۔ اگر پاک بھی ہے، بظاہر مضر بھی نہیں تو اب یہ دیکھا جائے گا کہ یہ مادہ نشہ آور تو نہیں؟ اگر نشہ آور ہو تو حرام شمار کیا جائے گا۔

۴۔ اگر پاک بھی ہے، مضر بھی نہیں، نشہ آور بھی نہیں، تو اب دیکھا جائے گا کہ اس مادہ میں استنباط تو نہیں؟ اگر استنباط ہے تو حرام شمار کیا جائے گا۔

۵۔ البتہ ایک مادہ اگر ایسا ہو کہ وہ پاک بھی ہے، مضر بھی نہیں، نشہ آور بھی نہیں اور اس میں استنباط بھی نہیں تو یہ مادہ حلال شمار کیا جائے گا۔

اہم ضابطہ:

مذکورہ بالا تفصیل سے یہ بات بھی واضح ہوئی کہ طہارت و نجاست الگ چیز ہے اور حلت و حرمت الگ چیز۔ نجس ہونا، حرام ہونے کی صرف ایک وجہ ہے۔ لہذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ چیز پاک ہے تو لازمی طور پر حلال بھی ہوگی۔ ہو سکتا ہے کہ ایک چیز پاک ہو، لیکن اگر وہ مضر صحت ہے، تو اسے حرام شمار کیا جائے گا، جیسے مٹی۔ اسی طرح ایک چیز پاک تو ہے لیکن نشہ آور ہے، تو بھی اسے حرام شمار کیا جائے گا۔

غذاؤں کے بنیادی ذرائع کی شرعی حیثیت:

جیسا کہ بیان ہوا، اجزائے ترکیبی کے بنیادی ماخذ تین ہیں؛ (۱) نباتات (۲) معدنیات یا جمادات (۳) حیوانات ذیل میں ان تینوں بنیادی ممکنہ ذرائع (Sources) کی شرعی حیثیت کو نقشہ کی شکل میں بیان کیا گیا ہے تاکہ مادہ کا ماخذ معلوم ہونے کے بعد ان ضوابط کی روشنی میں ان کے حلال یا حرام ہونے کو آسانی سے پرکھا جاسکے۔

نباتات

مثلاً انگور، گندم، زعفران وغیرہ

نباتات سب پاک اور حلال ہیں سوائے دو صورتوں کے

۱۔ یہ اشیاء مضر ہوں
مثلاً کپڑا، پلازٹک وغیرہ کا کھانا اگر مضر ہو تو حرام ہے

اگر مضر چیز کا نقصان کسی طرح جاتا رہے تو ممانعت بھی نہ رہے گی

۲۔ یہ اشیاء نشہ آور ہوں
مثلاً خمر (انگور کی شراب)، ایون، کوئین وغیرہ حرام ہیں

نشہ آور اشیاء بنیادی طور پر دو قسم کی ہیں

۱۔ خشک
مثلاً ایون وغیرہ

خشک نشہ آور اشیاء کا استعمال دو طرح سے ہے

(۱) خارجی استعمال
جو چیزیں خشک ہیں، وہ سب پاک ہیں
ابزار خارجی استعمال ان سب کا جائز ہے

(۲) کھانے کے طور پر استعمال

(۱) بلا ضرورت، صرف لہو و لعب کے لئے کھانا

خشک خشکیت کا کم مقدار (جس سے نشہ طاری نہ ہو) میں استعمال، اگر لہو و لعب (یا کسی غرض معتدب) کے ارادہ سے ہو تو حرام ہے

(۲) دھاکے طور پر کھانا

اتنی مقدار جس سے نشہ طاری نہ ہو

جائز ہے۔

اتنی مقدار جس سے نشہ طاری ہو جائے

ہرگز جائز نہیں
اس پر تدابیر بالحرم کے احکام جاری ہونگے

۱۔ قطعی حرام اور نجس العین شرا ہیں
(ان کا پینا بھی حرام ہے اور اگر جسم پر لگے تو وہ حصہ بھی ناپاک ہو جائے گا)

قطعی حرام اور نجس شرا ہیں چار ہیں

- (۱)۔ خمر؛ (انگور کی پکی شراب)
- (۲)۔ الطلاء؛ (انگور کی پکی شراب)
- (۳)۔ نفع التمر؛ (بھجور کی شراب)
- (۴)۔ نفع الزبيب؛ (مٹی کی شراب)

خمر، الطلاء، نفع التمر اور نفع الزبيب کے علاوہ دیگر تمام شرا ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی الکحل پاک ہیں، ان کا خارجی استعمال اور ان کی خرید و فروخت جائز ہے۔

اتنی مقدار جس سے نشہ طاری ہو جائے

حرام

طہارت و نجاست

حلت و حرمت

۲۔ قطعی حرام کے علاوہ دیگر عام شرا ہیں

صنعتی مقاصد کے لئے استعمال، اتنی مقدار جس سے نشہ طاری نہ ہو

جائز ہے

جمادات

مثلاً مٹی، نمک، لوہا، سونا، چاندی وغیرہ

جمادات سب پاک اور حلال ہیں سوائے دو صورتوں کے

۱۔ یہ اشیاء مضر ہوں
مثلاً مٹی وغیرہ کا کھانا اگر مضر ہو تو جائز ہے

۲۔ یہ اشیاء نشہ آور ہوں

اگر مضر چیز کا نقصان کسی طرح جاتا رہے تو ممانعت بھی نہ رہے گی۔ اسی وجہ سے مٹی کا کھانا اگر مضر نہ ہو تو جائز ہے۔ جمادات کے نشہ آور ہونے کی صورت میں وہی تفصیل ہے جو کہ نباتات کے ذیل میں تحریر کی گئی ہے۔



Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

**SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.**
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

حواله جات

- ۱... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۲... احیاء العلوم: ۱۱۵/۲ (قدیمی کتب خانہ)
- ۳... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۴... اعلاء السنن: ۳۶۵/۱۵ (ادارۃ القرآن)
- ۵... رد المحتار: ۳۴/۴ (ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی)
- ۶... رد المحتار: ۳۵۵/۲ (ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی)
- ۷... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۸... رد المحتار: ۳۵۸/۲ (ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی)
- ۹... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۱۰... رد المحتار: ۳۵۸/۲ (ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی)
- ۱۱... الجوہرۃ النيرة: ۱۷۳/۲ (قدیمی کتب خانہ)
- ۱۲... تکملة فتح الملہم: 342/3 (دار القلم دمشق)
- ۱۳... فتاویٰ قاضیخان: ۳۶۰/۳ (الطبع المجلد، کتب)
- ۱۴... اکمل کے موضوع پر شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کبارس۔
- ۱۵... فتاویٰ رشیدیہ: ۳۷۱ (ادارۃ اسلامیات۔ لاہور)
- ۱۶... احسن الفتاویٰ: ۳۸۳/۸ (ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی)
- ۱۷... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۱۸... الفتاویٰ الہندیہ: ۲۸۹/۵ (دارالافتاء کراچی)
- ۱۹... حاشیہ الطحطاوی علی المراقی: ۸۳ (قدیمی کتب خانہ)
- ۲۰... الفتاویٰ الہندیہ: ۲۸۹/۵ (دارالافتاء کراچی)
- ۲۱... الفتاویٰ الہندیہ: ۲۸۹/۵ (دارالافتاء کراچی)
- ۲۲... بدائع الصنائع: ۳۶/۵ (دارالکتب اعلیٰ رشیدیہ)
- ۲۳... البحر الرائق: ۱۱۳/۱ (دار الکتب العلمیہ)
- ۲۴... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۲۵... بدائع الصنائع: ۲۳/۱ (دارالکتب اعلیٰ رشیدیہ)
- ۲۶... بدائع الصنائع: ۳۵/۳ (دارالکتب اعلیٰ رشیدیہ)
- ۲۷... مآخوذ جسر نقل فتاویٰ دارالافتاء دارالعلوم کراچی:
- ۲۸... بدائع الصنائع: ۸۲/۱ (دارالکتب اعلیٰ رشیدیہ)
- ۲۹... السعایہ: ۴۱۴/۱ (سبیل اکیڈمی لاہور)
- ۳۰... مآخوذ جسر نقل فتاویٰ دارالافتاء دارالعلوم کراچی:
- ۳۱... الفتاویٰ الہندیہ: ۳۳۹/۵ (دارالافتاء کراچی)
- ۳۲... الجوہرۃ النيرة: ۱۲/۱ (قدیمی کتب خانہ)
- ۳۳... السعایہ: ۴۰۸/۱ (سبیل اکیڈمی لاہور)
- ۳۴... مآخوذ جسر نقل فتاویٰ دارالافتاء دارالعلوم کراچی:
- ۳۵... حاشیہ الطحطاوی علی المراقی: ۸۳ (قدیمی کتب خانہ)
- ۳۶... الموسوعة الفقهية الكويتية: ۹۶/۷
- ۳۷... السعایہ: ۴۱۴/۱ (سبیل اکیڈمی لاہور)
- ۳۸... احکام القرآن للجصاص: ۱۵۰/۱ (دارالافتاء کراچی)
- ۳۹... الفتاویٰ الہندیہ: ۲۸۹/۵ (دارالافتاء کراچی)
- ۴۰... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۴۱... مآخوذ جسر نقل فتاویٰ دارالافتاء دارالعلوم کراچی:
- ۴۲... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۴۳... حاشیہ الطحطاوی علی المراقی: ۹۱ (قدیمی کتب خانہ)
- ۴۴... الموسوعة الفقهية الكويتية: ۶۲/۳۰
- ۴۵... طبعی جوہر، بہشتی زیور، حصہ نم: ۸۷ (دارالافتاء کراچی)
- ۴۶... فتاویٰ رشیدیہ: ۳۸۸ (ادارۃ اسلامیات۔ لاہور)
- ۴۷... تکملة فتح الملہم، (مسألة الروبيان)
- ۴۸... 289/3 (دار القلم دمشق)

تصدیق از اراکین شرعی شعبہ تحقیق:

SANHA Halaal Associates Pakistan

مفتی عارف علی شاہ

مفتی یوسف عبدالرزاق

مفتی شعیب عالم